السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر مسلم کہتے ہیں کہ مسلمان بھی غیر مسلموں کی طرح بت پرستی کررہے ہیں۔ مثلا بیت اللہ شریف کی طرف منہ کرکے عبادت کرنی یا حجر اسود کو بوسہ دینا۔

ہم لوگوں نے ان کو جواب دیا۔

لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ يا وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ١٧٧ سورة البقرة

یا حجر اسود کو ہم نفع نقصان کا مالک نہیں سمجھتے۔ صرف اپنے نبی کریم ﷺ کی پیروری کرتے ہیں۔ اس پر وہ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم بھی اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہیں۔ گویا ہم بھی ان کو نفع نقصان کا مالک نہیں سمجھتے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

مسئلے کی تحقیق کے لئے پہلے یہ دیکھنا ہے۔ کہ مسلمان کعبہ اور حجر اسود کی طرف منہ کرکے کیا کہتے ہیں۔ اور کیا پڑھتے ہیں۔ بت پرست اپنی حاجات پرارتھنا ان بتوں سے کرتے ہیں۔ اور مسلمان کہتے ہیں۔ سبحان اللہ والحمد للہ خدا کے نام کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ پس ان دونوں میں فرق نمایاں ہے۔ اگر مسلمان بھی کعبہ کی عبادت کرتے یا حجر اسود کی عبادت کرتے تو ساری نماز میں کوئی لفظ تو کعبہ کو مخاطب کرکے کہتا اے کعبے تو ہماری مدد کر حالانکہ بت پرست بتوں سے پرارتھنا اور و عجز و نیاز کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص798

محدث فتویٰ